ریجوائس لرننگ سنٹر

امریکہ، پاکستان، انڈیا، بنگلہ دیش
کینیا، تنزانیہ، یوگنڈا، برونڈی، بینن

www.rejoicecc.org

سبق 2: ایک نیا مخلوق: روح القدس کی رہنمائی میں—اوپر سے پیدا ہوا؟

آج کے سبق میں، ہم سیکھتے ہیں۔

1. ایک نئی مخلوق کیا ہے؟

2. ہم دوبارہ کیسے پیدا ہو سکتے ہیں؟

3. ایک بار جب ہم دوبارہ پیدا ہوتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟

4. روح القدس ہماری رہنمائی کیسے کرتا ہے؟

5. ہمیں کن چیلنجوں کا سامنا ہے؟

مصنفین: مریم لیویل اور آزر جیروم، ریجوائس کارپس کرسٹی، امریکہ اور پاکستان

سبق 2 کے مقاصد
یہ جاننے کے لیے کہ آپ مسیح میں کون ہیں: آپ ایک فاتح، طاقتور، اور خُدا کے بابرکت بچے ہیں۔
آپ کے پاس وراثت، امید اور مستقبل ہے۔ ظلم و ستم اور آزمائشوں کے ساتھ۔

---

1. ایک نئی مخلوق کیا ہے؟
ہمیں فطری انسان اور روحانی انسان کو ضرور سمجھنا چاہیے۔

فطری آدمی
ہر انسان قدرتی طور پر پیدا ہونے والا گنہگار ہے۔ ہم زمین سے ہیں، آدم کی اولاد، پیدائش 5 کے مطابق
جو ایک گنہگار آدمی تھا۔ ہم اپنے گناہگار والدین کی پیداوار ہیں۔ گناہ خدا کے کلام کی نافرمانی ہے۔
بائبل رومیوں 3:23 میں کہتی ہے: سب نے گناہ کیا ہے۔
یسوع نے واضح کیا کہ ہماری گناہ کی فطرت میں، ہم خدا کی بادشاہی کے وارث نہیں ہو سکتے۔

اس نے یوحنا 3:3 میں اسرائیل کے ایک مشہور استاد نیکودیمس سے کہا: "3یِسُوع نے جواب میں اُس سے کہا مَیں تجھ سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تک کوئی نئے سِرے سے پَیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا۔

نیکودیمس حیران تھا، یہ سوچ کر کہ یسوع ایک جسمانی پنر جنم کی طرف اشارہ کر رہا تھا۔
لیکن یسوع نے واضح کیا کہ یہ نیا جنم روح سے ہے

یُوحنا باب 3: 5 - 7
یِسُوع نے جواب دِیا کہ مَیں تُجھ سے سچ کہتا ہُوں جب تک کوئی آدمی پانی (پانی بپتسمہ اور خدا کے کلام کے لیے علامتی ہے) اور رُوح سے پَیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی میں داخِل نہیں ہو سکتا۔ 5
جو جِسم سے پَیدا ہُؤا ہے جِسم ہے اور جو رُوح سے پَیدا ہُؤا ہے رُوح ہے۔ 6
تعجُّب نہ کر کہ مَیں نے تجھ سے کہا تُمہیں نئے سِرے سے پَیدا ہونا ضرُور ہے۔ 7

فطری آدمی روحانی طور پر مردہ ہے اور خدا کے غضب کا مستحق ہے۔
افسیوں باب 2:1-5
اور اُس نے تُمہیں بھی زِندہ کِیا جب اپنے قصُوروں اور گُناہوں کے سبب سے مُردہ تھے۔
جِن میں تم پیشتر دُنیا کی رَوِش پر چلتے تھے اور ہوا کی عملداری کے حاکِم یعنی اُس رُوح کی پَیروی کرتے تھے جو اَب نافرمانی کے فرزندوں میں تاثیر کرتی ہے۔ 2

مصنفین: مریم لیویل اور آزر جیروم، ریجوائس کارپس کرسٹی، امریکہ اور پاکستان
www.rejoicecc.org

اِن میں ہم بھی سب کے سب پہلے اپنے جِسم کی خواہِشوں میں زِندگی گُذارتے اور جِسم اور عقل کے اِرادے پُورے کرتے تھے اور دُوسروں کی مانِند طبعی طَور پر غضب کے فرزند تھے۔ 3
مگر خُدا نے اپنے رحم کی دَولت سے اُس بڑی محبّت کے سبب سے جو اُس نے ہم سے کی۔ 4
جب قصُوروں کے سبب سے مُردہ ہی تھے تو ہم کو مسیح کے ساتھ زِندہ کِیا۔
(تُم کو فضل ہی سے نجات ملی ہے) 5.

روحانی آدمی

دوبارہ پیدا ہونا" کا ترجمہ "اوپر سے پیدا ہونا" کے طور پر بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمارا نیا جنم" انسانی کوششوں کا نتیجہ نہیں ہے بلکہ خدا کا ایک مافوق الفطرت کام ہے، جو اس کی روح کے ذریعے مکمل ہوا ہے۔

،جس طرح ہم قدرتی بچے پیدا ہوئے تھے، اب ہمیں خدا کی روح سے پیدا ہونا چاہیے۔ صرف اس نئے جنم کے ذریعے ہم خُدا کے بچے بنتے ہیں۔

یسوع خدا کی روح سے پیدا ہوا تھا۔ اسے رومیوں 8:29 میں بہت سے بھائیوں میں پہلوٹھا کہا گیا ہے۔

جیسا کہ ہم خدا کی روح سے پیدا ہوئے ہیں ہم اب اپنے لڑنے، دھوکہ دہی، جھوٹ بولنے والے باپ دادا کی طرح نظر نہیں آئیں گے بلکہ ہم اپنے آسمانی باپ کی طرح نظر آئیں گے: اب ہم اس کی راستبازی اور تقدس کی صورت میں پیدا ہوئے ہیں۔

افسیوں 4:24 ہمیں ہدایت کرتی ہے: "...24 اور نئی اِنسانیّت کو پہنو جو خُدا کے مُطابِق سچّائی کی راستباز اور پاکیزگی میں پَیدا کی گئی ہے"۔

اور نہ صرف ہم یسوع کی طرح نظر آتے ہیں، بلکہ ہمیں وہی کام کرنے کے لیے بھی بلایا جاتا ہے جو یسوع نے کیے تھے اور اس سے بھی بڑے کام۔

یُوحنّا باب 14:12 (یسوع بول رہا ہے)
میں تُم سے سچ کہتا ہُوں کہ جو مُجھ پر اِیمان رکھتا ہے یہ کام جو مَیں کرتا ہُوں وہ بھی کرے گا بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کرے گا کیونکہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہُوں۔ 12

۔2. ہم دوبارہ کیسے پیدا ہو سکتے ہیں؟
انجیل پر یقین کریں، اپنے گناہوں سے توبہ کریں اور یسوع کے نام پر بپتسمہ لیں اور آپ کو روح القدس کا انعام میں ملے گا(اعمال 2:38)

۔3. ایک بار جب ہم دوبارہ پیدا ہوتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟
ایک نیا دل اور روح۔
حزقی ایل باب 36 :26-27
ہم سیکھتے ہیں کہ خدا ہمارے پتھر کے دل کو گوشت کے دل سے بدل دیتا ہے۔
رومیوں باب 5:5 ... کیونکہ خدا نے روح القدس کے ذریعہ ہمارے دلوں میں اپنی محبت انڈیل دی ہے جو ہمارے لئے خدا کا تحفہ ہے۔

خدا کے ساتھ ایک نیا رشتہ : بچے اور وارث۔
ہم اب خدا کے دشمن نہیں ہیں لیکن اب ہم خدا کے بچے ہیں، اس کے خاندان میں گود لیے گئے ہیں۔
رومیوں باب 8: 15-17
کیُونکہ تُم کو غُلامی کی رُوح نہیں ملی جِس سے پھِر ڈر پَیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے کی رُوح ملی جِس سے ہم ابا یعنی اَے باپ کہہ کر پکارتے ہیں۔ 15
رُوح خُود ہماری رُوح کے ساتھ مِل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزند ہیں۔ 16
اور اگر فرزند ہیں تو وارِث بھی ہیں یعنی خُدا کے وارِث اور مسیح کے ہم میراث بشرطیکہ ہم اُس کے ساتھ دُکھ اُٹھائیں تاکہ اُس کے جلال بھی پائیں۔ 17
.... ہمیں کیا وراثت میں ملتا ہے؟ ابدی زندگی، ایک بادشاہی،، برکتیں، انعامات، عہدے، ایک نیا آسمان اور زمین

ایک نئی شناخت۔
اِب ہم اپنی فطرت یا ماضی سے نہیں بلکہ مسیح میں ہماری حیثیت سے پہچانے جاتے ہیں۔
کُرنتھیوں ۲ باب 5 :17
اِس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلُوق ہے۔ پُرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔ 17
رومیوں باب 8 :14
اِس لئے کہ جِتنے خُدا کے رُوح کی ہِدایت سے چلتے ہیں وُہی خُدا کے بیٹے ہیں۔ 14

مصنفین: مریم لیویل اور آزر جیروم، ریجوائس کارپس کرسٹی، امریکہ اور پاکستان

ہم روزانہ خود سے مر رہے ہیں اور یسوع کی مرضی کو گلے لگا رہے ہیں۔
گلتیوں باب 2:20
مَیں مسیح کے ساتھ مصلُوب ہُوا ہُوں اور اَب مَیں زِندہ نہ رہا بلکہ مسیح مُجھ میں زِندہ ہے اور مَیں جواَب جسم میں زِندگی گذارتا ہُوں تو خُدا کے بیٹے پر اِیمان لانے سے گذارتا ہُوں جس نے مُجھ سے مُحبت رکھی اور اپنے آپ کو میرے لئے مَوت کے حوالہ کر دِیا۔20

ہمارے پاس طاقت ہے۔
رومیوں باب 8:11
اور اگر اُسی کا رُوح تم میں بسا ہُوا ہے جس نے یسُوع کو مُردوں میں سے جِلایا تو جس نے مسیح یسُوع کو
مُردوں میں سے جِلایا وہ تمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے اُس رُوح کے وسِیلہ سے زِندہ کرے گا
جو تم میں بسا ہُوا ہے۔11
ہم اب اپنے گنہگار جسم، دنیا اور شیطان پر بے اختیار نہیں بلکہ طاقتور ہیں۔
رومیوں باب 8 :13
کیُونکہ اگر تم جسم کے مُطابِق زِندگی گُزارو گے تو ضرُور مرو گے اور اگر رُوح سے بدن کے کاموں کو نیست و نابُود کرو گے تو جیتے رہو گے۔13
گلتیوں باب 5 : 16
مگر مَیں یہ کہتا ہُوں کہ رُوح کے مُوافِق چلو تو جسم کی خواہش کو ہرگز پُورا نہ کرو گے۔ 16

ہم خدائی فطرت کے حصہ دار ہیں۔
۔2 پطرس باب 1 : 3-4
کیُونکہ اُس کی اِلٰہی قُدرت نے وہ سب چِیزیں جو زِندگی اور دِینداری سے متعلق ہیں ہمیں اُس کی پہچان کے وسِیلہ سے عِنایت کِیں جس نے ہم کو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذرِیعہ سے بُلایا۔ 3
جن کے باعِث اُس نے ہم سے قیمتی اور نِہایت بڑے وعدے کِئے تاکہ اُن کے وسِیلہ سے تُم اُس خرابی سے چھُوٹ کر جو دُنیا میں بُری خواہش کے سبب سے ہے ذاتِ اِلٰہی میں شرِیک ہو جاؤ۔4
وعدے روح القدس، روحانی تحفے، روحانی دفتر، طاقت ہیں۔

تقدس کے لیے ایک کال اور خواہش۔
۔2 کرنتھیوں 6 :14-18
بے اِیمانوں کے ساتھ ناہموار جُوئے میں نہ جُتو کیُونکہ راستبازی اور بے دِینی میں کیا میل جول؟ 14
یا روشنی اور تارِیکی میں کیا شراکت؟

مسیح کو بلیعال کے ساتھ کیا مُوافقت؟ یا اِیماندار کا بے اِیمان سے کیا واسطہ؟ 15
اور خُدا کے مقدِس کو بُتوں سے کیا مُناسبت ہے؟ کیُونکہ ہم زِندہ خُدا کا مقدِس ہیں۔ چُنانچہ خُدا نے فرمایا ہے
کہ مَیں اُن میں بسُوں گا اور اُن میں چلُوں پھرُوں گا اور مَیں اُن کا خُدا ہُوں گا اور وہ میری اُمّت ہوں گے۔ 16
اِس واسطے خُداوند فرماتا ہے کہ اُن میں سے نِکل کر الگ رہو اور ناپاک چِیز کو نہ چھُوؤ تو مَیں تم کو قبُول کر لُوں گا۔ 17
اور تمہارا باپ ہُوں گا اور تم میرے بیٹے بیٹیاں ہو گے۔ یہ خُداوند قادِرِ مُطلق کا قول ہے۔ 18

۔1 پطرس باب 1:14- 16
اور فرمانبردار فرزند ہو کر اپنی جہالت کے زمانہ کی پُرانی خواہِشوں کے تابع نہ بنو۔ 14
بلکہ جِس طرح تمہارا بُلانے والا پاک ہے اُسی طرح تم بھی اپنے سارے چال چلن میں پاک بنو۔ 15
کیُونکہ لکھا ہے کہ پاک ہو اِس لئے کہ مَیں پاک ہُوں۔ 16

روح القدس ہماری مدد کرنے، سکھانے اور بااختیار بنانے کے لیے ہم میں رہتا ہے۔

یُوحنّا باب 16:14- 17
اور مَیں باپ سے دَرخواست کرُوں گا تو وہ تُمہیں دُوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تُمہارے ساتھ رہے۔ 16
یعنی رُوحِ حق جِسے دُنیا حاصِل نہیں کر سکتی کیُونکہ نہ اُسے دیکھتی اور نہ جانتی ہے۔ تم اُسے جانتے ہو
کیُونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تمہارے اندر ہو گا۔ 17

یُوحنّا باب 26:14
لیکن مددگار یعنی رُوحُ القُدس جِسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وُہی تُمہیں سب باتیں سکھائے گا
اور جو کُچھ مَیں نے تم سے کہا ہے وہ سب تُمہیں یاد دِلائے گا۔ 26

روح القدس ہم میں ایک خدائی کردار پیدا کرتا ہے۔

گلتیوں باب 22:5-23
مگر رُوح کا پھَل محبّت۔ خُوشی۔ اِطمینان۔ تحمُّل۔ مہربانی۔ نیکی۔ اِیمانداری۔ 22
حلِم۔ پرہیزگاری ہے۔ اَیسے کاموں کی کوئی شَرِیعت مُخالِف نہیں۔ 23

روحُ القدس ہمیں خدمت کے لیے لیس کرتا ہے۔

۔1 کُرنتھِیوں باب 4:12-11
روح القدس ہمیں مسیح کے جسم کی خدمت کے لیے روحانی تحائف دیتا ہے۔

ہمارے پاس اچھے کام ہیں۔
افسیوں باب 10:2
کیونکہ ہم اُسی کی کارِیگری ہیں اور مسیح یِسُوع میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلُوق ہُوئے
جِن کو خُدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لئے تیار کِیا تھا۔10

یعقُوب باب 2:14 -17
اَے میرے بھائیو! اگر کوئی کہے کہ مَیں اِیماندار ہُوں مگر عمل نہ کرتا ہو تو کیا فائِدہ؟
کیا اَیسا اِیمان اُسے نجات دے سکتا ہے؟14
اگر کوئی بھائی یا بہن ننگی ہو اور اُن کو روزانہ روٹی کی کمی ہو۔ 15
اور تُم میں سے کوئی اُن سے کہے کہ سَلامتی کے ساتھ جاؤ۔ گرم اور سیر رہو مگر جو چیزیں تن کے لئے درکار ہیں
وہ اُنہیں نہ دے تو کیا فائِدہ؟16
اِسی طرح اِیمان بھی اگر اُس کے ساتھ اعمال نہ ہوں تو اپنی ذات سے مُردہ ہے۔ 17
۔2 کُرِنتھِیوں باب 8:9
اور خُدا تُم پر ہر طرح کا فضل کثرت سے کر سکتا ہے تاکہ تُم کو ہمیشہ ہر چیز کافی طَور پر مِلا کرے
اور ہر نیک کام کے لئے تُمہارے پاس بہُت کُچھ مَوجُود رہا کرے۔ 8

ہمیں اپنے ذہنوں کی تجدید اور تقدیس کے لیے بلایا گیا ہے۔
رومیوں باب 12 :2
اور اِس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صُورت بدلتے جاؤ تاکہ خُدا کی نیک اور پسندِیدہ۔
اور کامِل مرضی تجربہ سے معلُوم کرتے رہو۔2

یُوحنّا باب 17:17
اُنہیں سچّائی کے وسِیلہ سے مُقدّس کر۔ تیرا کلام سچّائی ہے۔ 17

آسمان کے شہری
فلپیوں باب 3:20
مگر ہمارا وطن آسمان پر ہے اور ہم ایک مُنجّی یعنی خُداوند یِسُوع مسیح کے وہاں سے آنے کے اِنتظار میں ہیں۔ 20

ہمارے پاس ایک مقصد اور ایک منصوبہ ہے۔
یسعیاہ باب 43:12 - 10

خداوند فرماتا ہے کہ تم میرے گواہ ہو اور میرا خادم بھی جسے میں نے برگزیدہ کیا تا کہ تم جانو اور مجھ پر ایمان لاؤ
اور سمجھو کہ میں وہی ہوں۔ مجھ سے پہلے کوئی خدا نہ ہوا اور میرے بعد بھی نہ ہو گا۔10
میں ہی یہوواہ ہوں اور میرے سوا کوئی بچانے والا نہیں۔ 11
میں نے اعلان کیا اور میں نے نجات بخشی اور میں ہی نے ظاہر کیا جب تم میں کوئی اجنبی معبود نہیں تھا
سو تم میرے گواہ ہو خداوند فرماتا ہے کہ میں ہی خدا ہوں۔12

یرمیاہ باب 11:29:
کیونکہ میں تمہارے حق میں اپنے خیالات کو جانتا ہوں خداوند فرماتا ہے یعنی سلامتی کے خیالات۔ بُرائی کے نہیں
تا کہ میں تم کو نیک انجام کی اُمید بخشوں۔

4. روح القدس ہماری رہنمائی کیسے کرتا ہے؟

روح القدس کن طریقوں سے ہماری رہنمائی کرتا ہے۔

1. خدا کے کلام کے ذریعے۔

زبُور باب 105:119
تیرا کلام میرے قدموں کے لئے چراغ اور میری راہ کے لئے روشنی ہے۔ 105
2 تیمتھیس باب 16:3
ہر ایک صحیفہ جو خُدا کے اِلہام سے ہے تعلیم اور اِلزام اور اِصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند
بھی ہے۔16

2. اس کی آواز کے ذریعے۔

یُوحنّا باب 27:10
میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں اور مَیں اُنہیں جانتا ہُوں اور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں۔ 27
عبرانیوں 15:3
چُنانچہ کہا جاتا ہے کہ اگر آج تُم اُس کی آواز سُنو تو اپنے دِلوں کو سخت نہ کرو جس طرح کہ غُصّہ دِلانے کے وقت کیا تھا۔
اعمال باب 2:13
جب وہ خُداوند کی عِبادت کر رہے اور روزے رکھ رہے تھے تو رُوح اُلقُدس نے کہا میرے لئے برنباس اور ساؤل کو اُس
کام کے واسطے مخصُوص کر دو جس کے واسطے مَیں نے اُن کو بُلایا ہے۔ 2

۔3. نبوت، خواب اور رویا کے ذریعے۔

اعمال باب 17:2
خُدا فرماتا ہے کہ آخری دِنوں میں اَیسا ہو گا کہ مَیں اپنے رُوح میں سے ہر بشر پر ڈالوں گا اور تُمہارے بیٹے اور تُمہاری بیٹیاں نُبوّت کریں گی اور تمہارے جوان رویا اور تمہارے بُڈھے خواب دیکھیں گے۔ 17

۔4. سزا کے ذریعے۔

یُوحنّا باب 8:16
اور وہ آکر دُنیا کو گُناہ اور راستبازی اور عدالت کے بارے میں قُصُوروار ٹھہرائے گا۔ 8

۔5. حالات کے ذریعے۔

رومیوں باب 28:8
اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مِل کر خُدا سے مُحبّت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پَیدا کرتی ہیں یعنی اُن کے لئے جو خُدا کے اِرادہ کے مُوافِق بُلائے گئے۔ 28

۔6. علم اور مکاشفہ کے الفاظ کے ذریعے۔

یسوع اور سامری عورت (یوحنا 4:16-19)
یسوع سامری عورت کی زندگی، بشمول اس کی پچھلی شادیوں کے بارے میں مباشرت تفصیلات کو ظاہر کر کے علم کے کلام کا مظاہرہ کرتا ہے۔ یہ الہی بصیرت اسے یسوع کو ایک نبی کے طور پر پہچاننے کی طرف لے جاتی ہے۔

مکاشفہ کی کتاب یوحنا کو دی گئی یسوع مسیح کا مکاشفہ ہے۔
پولس کو بھی کئی رازوں پر انکشافات ہوئے۔

مکاشفہ تب ہوتا ہے جب روح القدس کسی ایسی چیز کو ظاہر کرتی ہے جو پہلے چھپی ہوئی تھی۔ روح القدس آپ کو خدا کے کلام یا ذاتی مکاشفہ سے بھی مکاشفہ دے سکتی ہے۔آپ کی زندگی کے بارے میں۔

۔7. خدا کے بندوں کے ذریعے۔

افسیوں باب 11:4
اور اُسی (یسوع مسیح) نے بعض کو رَسُول اور بعض کو نبی اور بعض کو مُبشّر اور بعض کو چرواہا اور اُستاد بنا کر دے دِیا۔
تاکہ مُقدّس لوگ کامِل بنیں اور خِدمت گُذاری کا کام کِیا جائے اور مسیح کا بَدن ترقی پائے۔ 12
وغیرہ۔۔۔۔۔

5. ہمیں کن چیلنجوں کا سامنا ہے؟

1. روح میں چلنا بمقابلہ جسم میں چلنا

جسمانی کون ہیں؟

گلتیوں باب 5:19-21

اب جسم کے کام تو ظاہر ہیں یعنی حرامکاری۔ ناپاکی۔ شہوت پرستی۔ 19
بُت پرستی۔ جادُوگری۔ عداوتیں۔ جھگڑا۔ حسد۔ غصہ۔ تفرقے۔ جُدائیاں۔ بدعتیں۔ 20
بُغض۔ نشہ بازی۔ ناچ رنگ۔ اور اَور ان کی مانند۔ اِن کی بابت تُمہیں پہلے سے کہہ دیتا ہُوں جیسا کہ پیشتر جتا چُکا ہُوں
کہ اَیسے کام کرنے والے خُدا کی بادشاہی کے وارِث نہ ہوں گے۔ 21

جسم اور روح مسلسل مخالفت میں ہیں۔

گلتیوں باب 5:17

کیُونکہ جِسم رُوح کے خِلاف خواہش کرتا ہے اور رُوح جِسم کے خِلاف اور یہ ایک دُوسرے کے مُخالِف ہیں
تاکہ جو تم چاہتے ہو وہ نہ کرو۔ 17

اگر آپ جسم کے مطابق جیتے ہیں تو آپ مر جائیں گے۔

رومیوں باب 8:13

کیُونکہ اگر تم جِسم کے مطابِق زِندگی گُزارو گے تو ضرُور مرو گے اور اگر رُوح سے بدَن کے کاموں کو نیست و نابُود کرو گے
تو جِیتے رہو گے۔ 13

گلتیوں باب 5:16

مگر مَیں یہ کہتا ہُوں کہ رُوح کے مُوافِق چلو تو جِسم کی خواہش کو ہرگز پُورا نہ کرو گے۔ 16

خدا کے کلام کے سامنے ہتھیار ڈال دیں جو روح ہے۔

رومیوں باب 12:1

پَس اَے بھائیو۔ مَیں خُدا کی رحمتیں یاد دِلا کر تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اپنے بدَن ایسی قُربانی ہونے کے لئے نذر کرو
جو زندہ اور پاک اور خُدا کو پسندِیدہ ہو۔ یہی تمہاری معقُول عبادت ہے۔
اور اِس جہان کے ہمشکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صُورت بدلتے جاؤ تاکہ خُدا کی نیک اور پسندِیدہ اور کامِل
مرضی تجربہ سے معلُوم کرتے رہو۔ 2

جسم کو صلیب پر چڑھانا - دُعا، روزہ اور فرمانبرداری کے ذریعے، ہم گناہ کی خواہشات کو مار ڈالتے ہیں

گلتیوں باب 24:5
اور جو مسیح یسوع کے ہیں اُنہوں نے جسم کو اُس کی رغبتوں اور خواہشوں سمیت صلیب پر کھینچ دِیا ہے۔ 24

عکاسی: کیا آپ کی زندگی میں ایسے حالات ہیں جہاں آپ ابھی تک جسم میں چل رہے ہیں؟
کیا آپ انہیں روح القدس کے حوالے کرنے کے لیے تیار ہیں؟

ہمیں کن چیلنجوں کا سامنا ہے؟ (جاری ہے)

2. ایذا رسانی

یسوع نے خبردار کیا کہ دنیا ان لوگوں سے نفرت کرے گی جو اُس کی پیروی کرتے ہیں۔

یوحنا 20-18:15
اگر دُنیا تم سے عداوت رکھتی ہے تو تُم جانتے ہو کہ اُس نے تُم سے پہلے مُجھ سے عداوت رکھی ہے۔ 18
اگر تم دُنیا کے ہوتے تو دُنیا اپنوں کو عزیز رکھتی لیکن چونکہ تم دُنیا کے نہیں بلکہ مَیں نے تم کو دُنیا میں سے چُن لیا ہے
اِس واسطے دُنیا تم سے عداوت رکھتی ہے۔ 19
جو بات مَیں نے تم سے کہی تھی اُسے یاد رکھّو کہ نوکر اپنے مالک سے بڑا نہیں ہوتا۔ اگر اُنہوں نے مُجھے ستایا تو تُمہیں
بھی ستائیں گے۔ اگر اُنہوں نے میری بات پر عمل کیا تو تُمہاری بات پر بھی عمل کریں گے۔ 20

مرقس باب 30-29:10
یِسُوع نے کہا میں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ اَیسا کوئی نہیں جس نے گھر یا بھائیوں یا بہنوں یا ماں باپ یا بچّوں یا کھیتوں
کو میری خاطر اور انجیل کی خاطر چھوڑ دِیا ہو۔ 29
اور اَب اِس زمانہ میں سَو گنا نہ پائے۔ گھر اور بھائی اور بہنیں اور مائیں اور بچّے اور کھیت مگر ظُلم کے ساتھ۔
اور آنے والے عالم میں ہمیشہ کی زِندگی۔ 30

2۔ تیمتھیس باب 12:3
بلکہ جتنے مسیح یسوع میں دینداری کے ساتھ زِندگی گُذارنا چاہتے ہیں وہ سب ستائے جائیں گے۔ 12

کب ظلم آتا ہے

۔1. مسیح میں ثابت قدم رہیں۔ جس طرح پولس اور سیلاس نے جیل میں خدا کی عبادت کی (اعمال 16:25)
ہمیں آزمائشوں میں خوش ہونا چاہیے، یہ جانتے ہوئے کہ وہ ہمارے ایمان کو بہتر بناتے ہیں۔

۔2. طاقت اور برداشت کے لیے دعا کریں۔ ابتدائی کلیسیا نے دھمکیوں کے درمیان دلیری کے لیے دعا کی۔
(اعمال 4:29-31)

۔3. اپنے دشمنوں سے محبت کرو۔ یسوع نے ہمیں ان لوگوں کے لیے دعا کرنا سکھایا جو ہمیں ستاتے ہیں۔
(متی 5:44)

۔4. ڈرو نہیں بلکہ ایمان پر قائم رہو۔

افسیوں باب 6:13

اِس واسطے تم خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ بُرے دِن میں مُقابلہ کر سکو اور سب کاموں کو انجام دے کر قائم رہ سکو۔

مکاشفہ باب 3:11

مَیں جلد آنے والا ہُوں۔ جو کُچھ تیرے پاس ہے اُسے تھامے رہ تاکہ کوئی تیرا تاج نہ چھِین لے۔ 11
جو غالِب آئے مَیں اُسے اپنے خُدا کے مَقدِس میں ایک سُتُون بناؤں گا۔ وہ پھِر کبھی باہِر نہ نکلے گا اور مَیں اپنے خُدا کا نام اور اپنے خُدا کے شہر یعنی اُس نئے یروشلیم کا نام جو میرے خُدا کے پاس سے آسمان سے اُترنے والا ہے اور اپنا نیا نام اُس پر لِکھُوں گا۔ 12

ایذا رسانی اس بات کی علامت ہے کہ ہم مسیح سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ ہمارے ایمان کو آزماتا ہے، ہماری گواہی کو مضبوط کرتا ہے، اور خدا پر ہمارے بھروسے کو گہرا کرتا ہے۔